

پیش لفظ

اُردو ناول کا کیوس و سعت کا حامل ہے جس کے ذریعے ناول نگاروں نے تاریخی، تہذیبی، نفسیاتی، سماجی اور سوانحی ہرنوعیت کے موضوعات کو کہانی کے ذریعے زمانی و مکانی کیوس کے ذیل میں پیش کیا ہے۔ جس سے کسی بھی علاقے کی فضा اور وہاں کے مکانی تناظر کو جانا جاسکتا ہے۔

اُردو ناول کی ابتداء سے موجودہ عہد تک زیادہ تر ناول اپنے اندر ایک خاص طرز کی معاشرت، طرز پودو باش، ثقافت، تاریخی و مکانی تناظر اور زمانی حالات و واقعات سمیٹتے ہوئے ہیں۔ جو ایک خاص عہد کے حالات و واقعات سے قاری کو بخوبی آگاہ کرتے ہیں۔

اس حوالے سے ناول کی صنف ہمیشہ میری دلچسپی کا مرکز رہی ہے اسی مناسبت سے ایم فل کے مقاولے کے لیے بطور موضوع میں نے ”اُردو ناول میں کراچی کا تذکرہ“ کا انتخاب کیا۔ جو ناول میں کراچی شہر کی معاشرتی زندگی، سماجی اقدار و روایات، شہر میں موجود لسانی، تہذیبی اور سماجی انتشار کو پہلو در پہلو بیان کرتا ہے۔ جس کا مقصد اس مقاولے کی صورت میں کراچی کو اس انداز میں بیان کرنا ہے کہ شہر کی تمام تر صفات، کراچی شہر کا مزاج اور اس مخصوص مزاج کے پیچھے کا فرماعناصر و عوامل نیز کراچی میں موجود انارکی وغیرہ سے کراچی اپنی تمام خوبیوں اور خامیوں کے ساتھ قاری کے سامنے اُبھر کر آسکے۔

مقاولے کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ باب اول ”کراچی: تاریخ و تہذیب“ کے عنوان سے ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح کراچی شہر نے مختلف ادوار اور حکمرانوں کے زیر سایہ مختلف ناموں کے ساتھ اپنی شناخت اور وجود کو قائم رکھا۔ جس طرح شہر کراچی نے اپنی باقاعدہ آباد کاری کے بعد برطانوی عہد میں ترقی کی منازل طے کر کے خود کو بین الاقوامی اہمیت کے حامل شہروں میں شامل کیا۔ اس تاریخی ارتقاء کا جائزہ لینے کے ساتھ تقسیم کے بعد کراچی شہر کی اہمیت و افادیت نیز کراچی کی تاریخی عمارات اور وہاں کے حالات کو بیان کیا گیا ہے۔

باب دوم ”اردو ناول میں شہروں کے احوال کا اجمانی جائزہ“ میں اردو ناول کی ارتقائی تاریخ کے ساتھ مکانی کیوس پر ابھارے گئے شہروں دہلی، لکھنؤ، کراچی، حیدرآباد، لاہور، سیالکوٹ وغیرہ کو ان کی تہذیب و معاشرت اور ان شہروں کے زمانی و مکانی خدوخال کا اجمانی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

باب سوم ”اردو ناول میں کراچی کا تذکرہ“ مقالے کا اصل موضوع ہے۔ اس باب میں ان ناول نگاروں کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے جنھوں نے کراچی کو اپنے ذاتی تجربے، انسیت اور اظہار بیان کے ذریعے ایک منفرد انداز سے دکھایا ہے۔ جس سے کراچی کے ماضی اور حال کی تاریخ، وہاں جنم لینے والی دہشت گردی، انارکی، خوف و ہراس، لسانی تقصبات کے ساتھ ساتھ کراچی کے ان حالات کے پس منظر موجود ہے۔ محرکات و وجوہات کے ساتھ کراچی شہر کی تہذیب اور شہر کا مزاج سے خود کراچی ایک کردار کی صورت میں اُبھر کر سامنے آ جاتا ہے۔ مقالے کے آخر میں حاکمہ دیا گیا ہے۔ جس میں مقالے کے اجمال کو اخذ کردہ تاریخ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ بحیثیت مجموعی اس مقالے کی مدد سے کراچی کے حالات اور معاشرت کو مختلف جہتوں سے پیش کرنے کی کوشش ہے۔ امید کرتی ہوں کہ میری یہ کوشش اہل نظر کی نگاہوں میں کسی حد تک اعتبار قائم کر سکے گی اور یہی میرے مقالے کی کامیابی ہے کہ آنے والے واقعہ میں تحقیق کرنے والوں کے لیے یہ مددگار و معاون ثابت ہو سکے۔

ایم۔ فل اردو کے آغاز سے اس مقالے کی تکمیل تک کے ہر مرحلے کے لیے میں پاک پروردگار اللہ تعالیٰ کی ذات کی شکر گزار ہوں جس نے مجھ ناچیز پر اپنی عنایتیں برقرار رکھیں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی ذات کی غائبانہ مدد میرے شاملی حال رہی۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس کی شکر گزار ہوں جن کے سامنے اس دنیا کے تمام علوم چیز ہیں اور جن کی امتی ہونے کے باعث مجھ پر ذات باری تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ والدین کی محبت اولاد پر ایک ایسا قرض ہے جس کا تاوان تا عمر بھی چکایا جائے تو کم ہے۔ نہ صرف اس مقالے کی تکمیل بلکہ اپنے تعلیمی کیریئر کے تمام مراحل کے متعلق اگر یہ کہوں تو بے جا نہ ہوگا کہ یہ میرے والدین کی آنکھوں کے خواب اور میری کامیابیاں ان کی زندگی کا جواز ہیں جنہیں پورا کرنے کی جدوجہد میں، میں مصروف عمل ہوں۔ میرے اس مقالے کے تکمیل بھی میرے والد اور والدہ